مردحضرات اور خواتین دونوں میں زیادہ تر اموات گھر پر ہی ہوتی ہیں۔ تاہم، خواتین کا اپنے گھر ہی پر انتقال کرنے کی شرح مردوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ پائی گئی۔ تقریباً **62%** خواتین کی اموات گھر پر ہی ہوتی ہیں، جبکہ مردحضرات میں یہ شرح **56%** پائی گئی

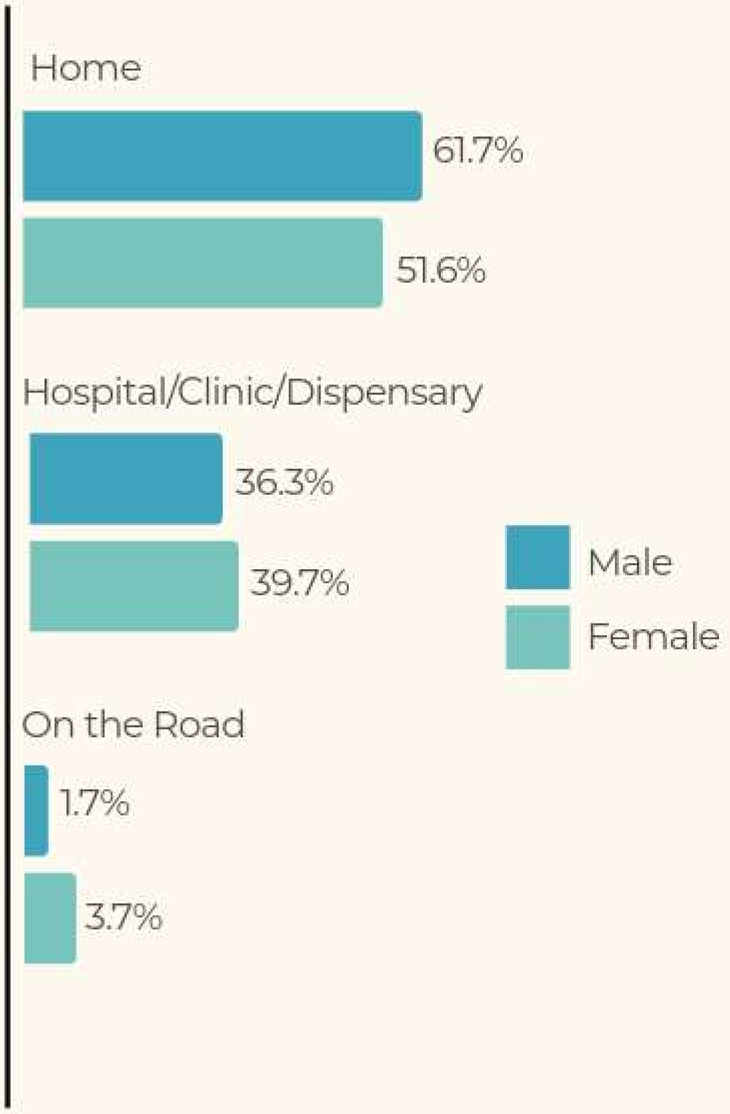

بسروے کے نتائج کے مطابق، مرد حضرات اور خواتین دونوں میں زیادہ تر اموات گھر پر ہی ہوتی ہیں۔ تاہم، خواتین کے گھر پر انتقال کرنے کی شرح مردوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ تقریباً 62% خواتین کی اموات گھر پر ہوتی ہیں، جبکہ مرد حضرات میں یہ شرح 56%پائی گئی۔ اس رجحان کی ممکنہ وجوہات خواتین کی صحت کی سہولیات تک محدود رسائی، نقل و حرکت میں رکاوٹیں، فیصلے کرنے میں کم اختیار، یا بیماری کے نازک مرحلے پر علاج میں تاخیر ہو سکتی ہیں۔

اس کے برعکس، مردوں کے ہسپتال یا کلینک میں انتقال کرنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ تقریباً 40% مرد حضرات صحت کے اداروں میں وفات پاتے ہیں، جبکہ خواتین میں یہ شرح 36% پائی گئی۔ س سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرد حضرات کوِ زندگی کے آخری مراحل میں صحت کے اداروں سے علاج تک نسبتاً زیادہ رسائی حاصل ہے۔

گھر اور ہسپتال کے علاوہ دیگر مقامات پر ہونے والی اموات میں بھی صنفی فرق نظر آتا ہے۔ سڑک پر ہونے والی اموات میں مردوں کی تعداد نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ تقریباً 4% مردحضرات سڑک پر جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، جبکہ خواتین میں یہ شرح 2% سے بھی کم ہے۔ یہ فرق مردوں کی ٹریفک، پیشہ ورانہ خطرات اور عوامی مقامات میں زیادہ موجودگی کی عکاسی کرتا ہے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

رائے عامہ سروے

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

صحت، جنس کے لحاظ سے فرق اور زندگی کے آخری مراحل میں نگہداشت

مرد حضرات اور خواتین دونوں میں زیادہ تر اموات گھر پر ہی ہوتی ہیں۔ تاہم، خواتین کا اپنے گھر ہی پر انتقال کرنے کی شرح مردوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ پائی گئی۔ تقریباً 62% خواتین کی اموات گھر پر ہی ہوتی ہیں، جبکہ مرد حضرات میں یہ شرح 56% پائی گئی: گیلپ پاکستان کی تجزیاتی رپورٹ جاری۔

(اسلام آباد، 19 جنوری 2026)

گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالٹکس کی نئی رپورٹ، جو پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (PBS) کی جانب سے کیے گئے ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے (DHS) پر مبنی ہے، عدم مساوات کے ایک ایسے پہلو کو اجاگر کرتی ہے جس پر کم توجہ دی جاتی ہے: پاکستان میں لوگ کی زیادہ تر اموات کہاں ہوتی ہیں، اور اس لحاظ سے مرد حضرات اور خواتین کے درمیان کیا فرق ہے۔

ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے (DHS) کے مائیکرو ڈیٹا کو ایک ایسے ڈیش بورڈ میں تبدیل کر کے، جس کے ذریعے ڈیٹا سے براہِ راست معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں، جنس کے اعتبار سے موت کی جگہ پر کی گئی کراس ٹیبلنگ (Cross Tabulation) یہ ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان میں مردوں اور عورتوں کے لیے زندگی کے آخری مراحل میں مستقل اور معنی خیز فرق موجود ہے۔ اگرچہ یہ اعداد و شمار براہِ راست امتیاز کو ثابت نہیں کرتے، تاہم یہ اہم سوالات ضرور اٹھاتے ہیں جن پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

سروے کے نتائج کے مطابق، مرد حضرات اور خواتین دونوں میں زیادہ تر اموات گھر پر ہی ہوتی ہیں۔ تاہم، خواتین کے گھر پر انتقال کرنے کی شرح مردوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ تقریباً 62% خواتین کی اموات گھر پر ہوتی ہیں، جبکہ مرد حضرات میں یہ شرح 56% پائی گئی۔ اس رجحان کی ممکنہ وجوہات خواتین کی صحت کی سہولیات تک محدود رسائی، نقل و حرکت میں رکاوٹیں، فیصلے کرنے میں کم اختیار، یا بیماری کے نازک مرحلے پر علاج میں تاخیر ہو سکتی ہیں۔

اس کے برعکس، مردوں کے ہسپتال یا کلینک میں انتقال کرنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ تقریباً 40% مرد حضرات صحت کے اداروں میں وفات پاتے ہیں، جبکہ خواتین میں یہ شرح 36% پائی گئی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرد حضرات کو زندگی کے آخری مراحل میں صحت کے اداروں سے علاج تک نسبتاً زیادہ رسائی حاصل ہے۔

گھر اور ہسپتال کے علاوہ دیگر مقامات پر ہونے والی اموات میں بھی صنفی فرق نظر آتا ہے۔ سڑک پر ہونے والی اموات میں مردوں کی تعداد نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ تقریباً 4% مرد حضرات سڑک پر جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، جبکہ خواتین میں یہ شرح 2% سے بھی کم ہے۔ یہ فرق مردوں کی ٹریفک، پیشہ ورانہ خطرات اور عوامی مقامات میں زیادہ موجودگی کی عکاسی کرتا ہے۔

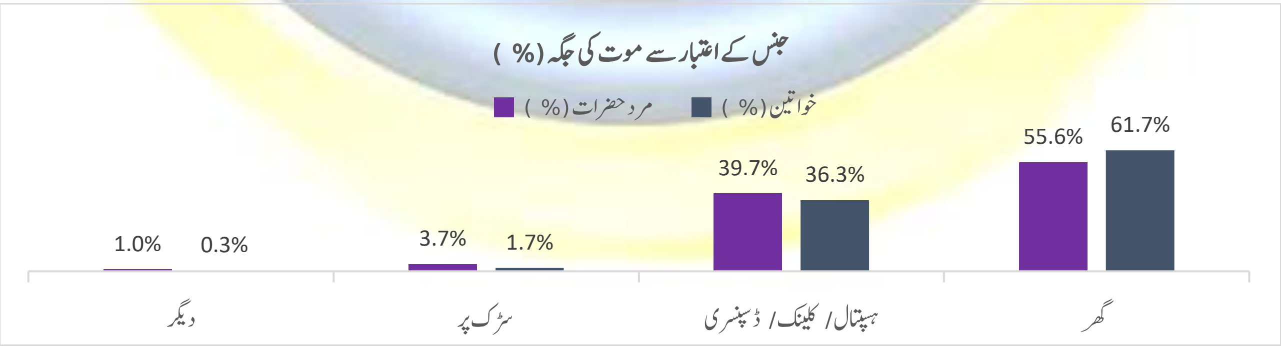

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالٹکس کی جانب سے کیا گیا اور جاری کیا گیا، جو پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (PBS) کے ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے (DHS) کے مائیکرو ڈیٹا پر مبنی ہے۔ ڈیٹا کو ایک ایسے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں تبدیل کیا گیا تاکہ معلومات کو مختلف زاویوں سے بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan
The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Monday, 19th January 2026

(2 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer:** Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as **Gallup Pakistan** (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by **Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook:https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan
(1980-2026)